

مدیر کے نام

افشاں نوید، کراچی

فروری کے شمارے کے مضمون کے اختبا پر آپ کو مبارک بادنہ دینا زیادتی ہو گی۔ اہم امور پر ہم ترجمان کے اشارات (اداریے) کا انتظار کرتے ہیں کہ ہمارے پاس دلیل کی قوت آ جاتی ہے۔ وزیرستان پر اشارات، وقت کی ضرورت تھے۔ محمد بشیر جمعہ ہمیشہ عام فہم اور عملی باتیں بتاتے ہیں جس سے ہر کس و ناکس رہنمائی لے سکتا ہے۔ ان کی تحریریں بہت عمدہ ہوتی ہیں۔ احوال عالم پڑھ کر تو دیر تک سکتے کی کیفیت رہی۔ ذہن کے بند دریچھے جیسے وا ہو گئے۔ پگز بوس یا خدائی ذرہ، بہت عمدہ تھا! مضمون ٹکارا سے انگریزی میں ترجمہ کر کے انگریزی اخبارات کو ضرور بھیجنیں۔ سو شل میڈیا میں بلا گز پر بھی ڈالیں۔ یہ چشم کشا حلقہ ایک عجوب ایمانی کیفیت سے سرشار کر گئے۔ فاطمہ سابقہ لکشی باقی کی تحریر ایمانی جذب بوس کی جلا کا باعث ہی۔ اخبار امت، امت بھر کی جدید سرگرمیاں اور حالات سے آگئی کا سبب بتاتے ہے۔

احمد علی محمودی، حاصل پور

اُم پریشن شاہی وزیرستان — بے لگ انتباہ! (فروری ۲۰۱۳ء) میں پروفیسر خورشید احمد صاحب نے چشم کشا حلقہ بیان کیے ہیں۔ یہ امریکا کی نکست نہیں بلکہ اس نظام کی نکست ہے جس کے نتیجے میں عالمی سطح پر نظام جبراً قائم ہوا۔ امریکا اور اس کے اتحادیوں (ناتو اور اج) کو اب صاف دھائی دے رہا ہے کہ ان کا برباد کیا جوا نظام زمیں بوس ہونے کو ہے۔ اس نکست و ریخت سے عالمی سطح پر تبدیلیاں ژومنا ہوں گی۔

عبدالغافر الصلاح، لاہور

”جمهوریت یا اسلامی انقلاب؟“ (فروری ۲۰۱۳ء) کے تحت مولانا مودودیؒ کی رہنمائی سے امید و استقامت کا وہ پبلونمایاں ہوتا ہے جو کسی بھی پر امن اور انسانیت کی خیرخواہ جماعت یا فرد کی جدوجہد کا لازمی اور ناگزیر حصہ ہے۔ اسی درس استقامت کی عملی مثال مختار مد فاطمہ کے قبول اسلام اور پھر ان کی کاؤش سے پورے گھرانے کے قبول اسلام میں دھائی دیتی ہے۔ دعوت دین اور اشاعت دین کی ہتر تحریک اور اس تحریک سے وابستہ ہر فرد کے لیے لاکھ میلی ہی ہے کہ وہ مسلسل اور چیم پیغام دین کے ابلاغ کا حق ادا کرے اور اس کے لیے جس قدر پر امن ذرائع اور وسائل میسر ہوں ان سے کام لے۔

عقیل امین احمدلوں، جہلم

”افغانستان میں جنگ کے اثرات و نتائج“ (فروری ۲۰۱۳ء) پروفیسر امان اللہ شادیزیؒ کا چشم کشا

ماہنامہ عالمی ترجمان القرآن، مارچ ۲۰۱۳ء

ضمون پڑھا۔ حقیقت یہ ہے کہ دویت نام میں شکست کھانے کے بعد امریکی استعمار اس وقت افغانستان میں بدترین شکست سے دوچار ہے۔ امریکا کو یہ شکست اس حال میں ہوا ہی ہے کہ اس کے تمام ایئی حلیف اپنے پورے ساز و سامان سمیت اس کے ہم نواہیں۔ امریکا کی شکست کی وجہ سے پورا نظام سرمایہ داری لرزہ بر انداز نظر آ رہا ہے یہ اس وجہ سے ممکن ہوا ہے کہ مسلم مجاہدین نے عزیت اور پامردی دکھائی ہے۔ اب وقت آرام سے بیٹھے کا نہیں ہے بلکہ اگلے مرحلے کے لیے حکمت عملی تیار کرنے کا ہے تاکہ جہاد افغانستان کے شہر اس کو پوری طرح سنبھال جاسکے۔ ہمارا سیکولر میڈیا اور بیور و کریمی اس بات پر انعام کے حق دار ہیں کہ انہوں نے امت مسلمہ کو امریکا سے خوف زدہ کرنے کی بھرپور کوشش کی۔

عمران ظہور غازی، لاہور

”قول اسلام اور دعوت کی تڑپ“ (فروری ۲۰۱۳ء) میں فاطمہ (سابقہ لکشمی بائی) کی داستان بہت ایمان افروز ہے اور دعوت دین کے لیے تڑپ اور تحریک کا باعث ہے۔ افغان: جنگ کے اثرات اور متاثر نیز ”بُنگلہ دیش جماعت اسلامی نشانہ کیوں؟“ مفید معلومات پر مبنی ہیں۔

تصحیح:

- ”آپریشن شمالی وزیرستان۔۔۔ بے لگ انتباہ“ (اشارات، فروری ۲۰۱۳ء) میں طباعت کی دو ایسی غلطیاں ہو گئی ہیں جن کی تصحیح ضروری ہے۔ صفحہ ۲۲ پر آخری سطر اور صفحہ ۲۳ پر دوسرے پیراگراف کی پہلی سطر میں ”قبائلی علاقے جات“ کی جگہ ”شمالی علاقے جات“ شائع ہو گیا ہے جس سے غلط فہمی پیدا ہو سکتی ہے۔ مقصد فاتا کے علاقے کی اصلاحات ہیں۔ اسی طرح صفحہ ۲۳ پر پیراگراف کی دوسری سطر میں FATA شائع ہوا ہے حالانکہ وہاں مقصود PATA ہے جسے صوبہ خیبر پختونخوا میں ضم کر لیا گیا ہے اور صوبے کی حکومت اور اسمبلی وہاں کے معاملات کی اب اسی طرح ذمہ دار ہے جس طرح باقی صوبے کی۔
- کلامِ نبویؐ کی کرمنیں (فروری ۲۰۱۳ء) میں درج ذیل دعا سہوا مکمل شائع نہ ہو سکی۔ اب تصحیح کے بعد پیش ہے: **اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْتَبِي وَمِنْ أَنْتَبِي مِنْ أَنْتَ إِلَّا أَذْهَلَ الْعُفُورَ وَمَا يَنْهَاكُبُي مِنْ فِتْنَةِ الْمُنْكَرِ وَمَا يَنْهَاكُبُي مِنْ عَذَابِ الْغَيْرِ** (بخاری، حدیث ۵۸۶۶) ”اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں بزدلی سے، اور تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ گھنیا عمر تک لوٹا دیا جاؤں، اور تیری پناہ مانگتا ہوں دنیا کے فتنے سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں عذاب قبر سے۔“